

52

آیات نمبر 52 تا 63 میں بنی اسرائیل کا عیسیٰ علیہ السلام کی اطاعت سے انکار، انہیں قتل کرنے کی سازش اور عیسیٰ علیہ السلام کو اٹھائے جانے کا بیان۔ یہ حقیقت کہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی مثال آدم علیہ السلام کی طرح ہے۔ اللہ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کہ وہ عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دیں

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع

پھر جب عیسیٰ (علیہ السّلام) نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر و انکار پر اُتر آئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہو گا؟ تو ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں آپ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں، اور اے عیسیٰ تم گواہ رہنا کہ ہم یقیناً اللہ کے فرمانبردار ہیں اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اس رسول کی پیروی اختیار کی لہٰذا ہمارا نام بھی حق کی گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے پھر بنی اسرائیل نے خفیہ سازش کی اور اللہ نے بھی اپنی مخفی تدبیر فرمائی، اور اللہ ہی سب سے بہتر مخفی تدبیر فرمانے والا ہے

رکوع [۵]

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! بیشک میں تمہیں اپنے پاس بلانے والا

ہوں اور اپنی طرف آسمان پر اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں کی تہمتوں سے نجات
دلانے والا ہوں اور تمہاری پیروی کرنے والوں کو تمہارے منکروں پر قیامت تک
برتری دینے والا ہوں ثُمَّ اِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاَحۡكُمُ بَیۡنَكُمۡ فِیۡمَا كُنۡتُمۡ
فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ﴿۵۵﴾ پھر تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت میں ان
باتوں کا فیصلہ کر دوں گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے [★] فَاَمَّا الَّذِیۡنَ
كَفَرُوۡا فَاُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ
نّٰصِرِیۡنَ﴿۵۶﴾ پھر جن لوگوں نے کفر کیا انہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سخت
عذاب دوں گا اور ان لوگوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ﴿۵۷﴾ اور
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دیا
جائے گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ذٰلِكَ نَتۡلُوۡهُ عَلَیۡكَ مِنَ الۡاٰیٰتِ وَ
الذِّكۡرِ الۡحَكِیۡمِ﴿۵۸﴾ یہ باتیں جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں یہ نشانیاں ہیں اور
حکمت والی نصیحت ہے اِنَّ مَثَلَ عِیۡسٰی عِنۡدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنۡ
تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَیَكُوۡنُ﴿۵۹﴾ بیشک اللہ کے نزدیک عیسٰی (علیہ السّلام) کی
مثال آدم (علیہ السّلام) کی طرح ہے، جسے اس نے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا 'ہو جا' تو
وہ ہو گیا اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِیۡنَ﴿۶۰﴾ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ
اصل حقیقت ہے جو آپ کے رب کی طرف سے بتائی جا رہی ہے پس آپ شک

کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ
وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ پس آپ کے پاس صحیح علم آجانے کے بعد جو شخص عیسیٰ (علیہ السّلام
) کے معاملے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ فرما دیجئے کہ اچھا آؤ ہم اور تم مل کر
اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود
میں اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی ایک جگہ پر بلا لیتے ہیں، پھر ہم اللہ سے دعا کریں
کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو اللہ کے حکم کے مطابق رسول اللہ (ﷺ) نے نجران
سے آئے ہوئے نصرانیوں کے ایک وفد کو مباہلہ کی دعوت دی لیکن نصرانیوں نے اس مباہلہ کو
قبول نہ کرنے ہی میں عافیت سمجھی اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ بیشک جو کچھ بیان ہوا یہی سچ
ہے، اور اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اور بیشک اللہ ہی بڑا زبردست
اور بہت حکمت والا ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ پھر اگر
وہ لوگ اعراض کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے رکوع [٦]

